Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ہر روز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۵ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ | یکم فتح ۱۳۵۲ ہش | یکم دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۳۰ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

جامعہ نصرت کی سالانہ صنعتی نمائش

بتاریخ ۳ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز سوموار بوقت ۱۰½ بجے صبح حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ نصرت ربوہ کی صنعتی نمائش کا افتتاح فرمائیں گی۔

(نگران صنعتی نمائش جامعہ نصرت ربوہ)

عشرۂ وقف جدید

امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان وقف جدید و احباب جماعت کی خدمت میں تاکیدی درخواست ہے کہ وہ یکم تا ۱۰ فتح ۱۳۵۲ ہش بمطابق یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو "عشرہ وقف جدید" پوری توجہ، جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منا کر چندہ وقف جدید کے تقاضا جات پورے کرنے کی کوشش کریں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم اصول صحیحہ اور عقائد عقلیہ کے معلوم کرنے کا قطعی ذریعہ ہے

زیادت بیان اور مکملات دین کے اعتبار سے بھی یہ دیگر سب الہامی کتب سے افضل ہے!

۱۔ "بے شک باعتبار نفس الہام کی سب کتابیں مساوی ہیں مگر باعتبار زیادت بیان اور مکملات دین کے بعض کو بعض پر فضیلت ہے۔ پس اس جہت سے قرآن شریف کو سب کتابوں پر فضیلت حاصل ہے۔ کیونکہ جس قدر قرآن شریف میں امور تکمیل کے جیسے مسائل توحید اور ممانعت انواع و اقسام شرک اور معالجات امراض روحانی اور دلائل ابطال مذاہب باطلہ اور براہین اثبات عقائد حقہ وغیرہ بکمال شرح و بسط بیان فرمائے گئے ہیں وہ دوسری کتابوں میں درج نہیں۔" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۸۶ حاشیہ)

۲۔ "قرآن شریف میں تعلیم حقانی کامل اور مفصل طور پر بیان کی گئی اور دوسری کتابوں میں بیان نہ ہوئی یا جو امور تکمیل دین کے اس میں لکھے گئے اور دوسری کتابوں میں نہ لکھے گئے تو اس کا یہی باعث ہے کہ پہلی کتابوں کو وہ تمام وجوہ محرک وحی کے پیش نہ آئے اور قرآن شریف کو پیش آگئے۔ اور خود ظاہر ہو جانا ان تمام وجوہ محرکہ وحی کا کسی پہلے عہد میں قبل عہد قرآن شریف کے ایک امر محال تھا۔" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۸۷ حاشیہ)

۳۔ "وہ یقینی اور کامل اور آسان ذریعہ کہ جس سے بغیر تکلیف اور مشقت اور مزاحمت شکوک اور شبہات اور خطا اور سہو کے اصول صحیحہ معہ اُنکے دلائل عقلیہ کے معلوم ہو جائیں اور یقین کامل سے معلوم ہوں وہ قرآن شریف ہے۔ اور بجز اس کے دنیا میں کوئی ایسی کتاب نہیں اور نہ کوئی ایسا ذریعہ ہے کہ جس سے یہ مقصد عظیم ہمارا پورا ہو سکے۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۸۹)

جماعت احمدیہ کا اکیاسی واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم فتح ۱۳۵۲ھش

علم و معرفت میں حصولِ کمال کی پیشگوئی

اور اس کا ابتدائی ظہور

اللہ تعالیٰ نے جہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کی نہایت ہی پُرزور الفاظ میں بار بار بشارت دی، وہاں ساتھ ہی اُسی قوت اور شوکت کے ساتھ آپ کو یہ بشارت بھی دی کہ آپ کے متبعین علم و معرفت میں غیر معمولی ترقی کریں گے اور ان کی یہ ترقی دنیا میں قرآنی علوم و معارف کا سکہ بٹھانے کا موجب ہوگی اور اس طرح دنیا میں علمی سطح پر بھی غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہوتی چلی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی اس خاص بشارت سے دنیا کو آگاہ کرتے ہوئے آپ نے اپنی ایک کتاب میں رقم فرمایا:۔

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کرینگے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱ زمانہ تصنیف ۱۹۰۶ء)

یہ پیشگوئی ایسے زمانہ میں کی گئی تھی جبکہ مغربی ممالک میں مادی علوم میں ترقی کی نت نئی راہیں بڑی تیزی سے کھل رہی تھیں اور ان میں بسنے والی اقوام علوم و فنون کی نئی بلندیوں کو سر کرنے کی کوششوں میں ہمہ تن مصروف تھیں بالخصوص سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ترقی ایسی برق رفتاری سے ہمکنار ہوتی جا رہی تھی کہ اس دور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہنے کی طرح پڑ چکی تھی۔ ایسے حالات میں ضروری تھا کہ دینی علوم میں کامل دسترس رکھنے والوں کے علاوہ جماعت میں دُنیوی علوم کے ماہر بھی بکثرت پیدا ہوں جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے موجودہ دور میں علمی سطح پر اسلام کی فوقیت کو دُنیا پر آشکار کریں اور اس طرح مشرق ہی نہیں بلکہ مغرب میں بھی غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہو سکے۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے نہ صرف جماعت کو دینی علوم میں کامل دسترس رکھنے والے عطا کئے بلکہ اس کے فضل سے دنیوی علوم کے ماہر اور ان میں کمال حاصل کرنے والے بھی بکثرت اس جماعت میں پیدا ہوئے اور انہوں نے بھی ان علوم کو دین کا خادم بناتے ہوئے اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے میں نہایت گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ اور آج یہ ان ہر دو علوم کے ماہروں کی مجاہدانہ کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ جماعت کو خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے اسلام کو دنیا میں سربلند اور غالب کرنے کی غیر معمولی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے۔ اور اس طرح دنیا میں غلبۂ اسلام کی راہ مسلسل ہموار ہو رہی ہے۔

جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اس پیشگوئی کے مطابق دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم میں کمال حاصل کرنے والے جو بہت سے نادر اور ممتاز وجود عطا کئے ہیں اُن کے علم و فضل اور اُن کی علمی اور اسلامی خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے اور انہیں دُنیا بھر میں نہایت عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ابھی حال ہی میں نامور عالم دین جناب مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی نے اپنے مشہور و معروف ہفت روزہ اخبار "صدق جدید" میں دنیوی علوم میں کمال حاصل کرنے والے فرزندانِ احمدیت میں سے دو کے علم و فضل، اُن کے دینی و ملی جذبہ اور اُن کی گراں قدر خدمات کا بہت احسن پیرایہ میں ذکر کیا ہے۔ چنانچہ آپ "پاکستان کی علمی سربراہی" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں:۔

"پاکستان کا بھرم علمی اور سائنسی دنیا میں جو دو شخصیتیں قائم کئے ہوئے ہیں ان میں ایک سر ظفر اللہ خاں (بین الاقوامی قانون اور آئین میں) ہیں اور دوسرے ڈاکٹر عبد السلام ہیں (سائنسی اور طبیعیاتی دنیا میں)۔ ان ڈاکٹر عبد السلام نے جو لندن کے امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی میں نظری طبیعیات کے استاد عرصہ سے تھے ۱۹۶۵ء میں اقبال میموریل لیکچرز کے سلسلہ میں ایک فنی لیکچر ریڈیو پاکستان سے دیا جو اضافہ کے بعد چھپ بھی گیا ہے۔ کہنے کی بات یہ ہے کہ لیکچر کے خاتمہ پر جہاں انہوں نے کائناتی قوتوں خلیائی، برقی، تجاذبی وغیرہ کو پیش کیا ہے اور ہر ایک کائناتی قوت کا تجزیہ کر کے سائنسدان کے انتہائی تحیر کو دکھایا ہے وہیں قرآن مجید کی ان دو آیتوں کی بجنسہٖ تلاوت کی ہے:۔

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ (الملک آیات ۴، ۵)

تو خدائے رحمٰن کی صنعت میں کوئی کمی نہ دیکھے گا۔
اور تو پھر نگاہ ڈال لے کہیں کوئی خلل تجھ کو نظر آتا ہے؟
پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو۔ نگاہ ہی آخر ذلیل و درماندہ تیری طرف لوٹ آئے گی۔

اور دکھایا ہے کہ سائنسدان کا خلاصۂ الفاظ بھی یہی ہوتا ہے۔ اور شاید پہلی بار ہے ایک خالص فنی لیکچر میں قرآن مجید سے یوں استناد و استشہاد کیا گیا ہے۔"

(ہفت روزہ "صدق جدید" لکھنؤ بابت ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء)

جہاں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبعین کے علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے اور ان کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کے عملی طور پر غالب آنے کی پیشگوئی کا تعلق ہے ابھی اس کا ابتدائی ظہور ہی ہوا ہے، یہ ابتدائی ظہور بھی دنیا کے لئے کچھ کم تحیر آمیز اور ہمارے لئے کچھ کم ایمان افروز نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ میں دینی و دنیوی علوم اور معرفت میں کمال حاصل کرنے والے نابغۂ روزگار وجود بکثرت پیدا کرتا چلا جائے گا اور وہ حسب پیشگوئی اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولیگا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ ایسا ہو گا اور ہو کر رہے گا کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کا اٹل فیصلہ اور اس کی نافذ کردہ تقدیر ہے اور اسی لئے مذکورہ بالا پیشگوئی کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ پر ختم فرمایا ہے:۔

"سو اے سُننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱ ۔ زمانۂ تصنیف ۱۹۰۶ء)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مالی قربانی کا اعلیٰ و ارفع مقام

غلبۂ اسلام کے لئے مالی قربانی کا جو اعلیٰ و ارفع مقام مخلصینِ جماعتِ احمدیہ کو حاصل ہوا ہے۔ اس کی نظیر اس زمانہ میں آپکو اور کہیں نہیں ملے گی۔ مغربی افریقہ میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے امامِ وقت کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی گئی تو چاروں طرف سے لبیک لبیک کی آوازیں آئیں۔ اب یہ خاص تحریک ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اس تاریخ تک اس چندہ کی تمام رقوم مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ہالینڈ کی عظیم الشان سالانہ کانفرنس

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات

پونے دو ہزار عاشقانِ مسیح موعود کی جلسہ سالانہ میں والہانہ شرکت

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ مشن

(۲)

تبلیغ اور اختتامی اجلاس

آخری اجلاس کی صدارت برادرم محمد حنیف جواہر صاحب نے کی۔ نظم و تلاوت کے بعد برادرم قاسم نور علی صاحب نے حضرت مولانا نورالدین "خلیفۃ المسیح الاول" کی "نمونہ زندگی" پر خطاب کرتے ہوئے بہت سے واقعات سنائے جس سے حاضرین کے ایمان و معرفت میں اضافہ ہوا۔ پروگرام کے مطابق دوسری تقریر "خلافت" کے موضوع پر تھی مکرم شمس الحق یاد علی صاحب نے خلافت کے فیوض و برکات بیان کئے۔ بتایا کہ آج کرۂ ارض پر مسلمانوں کے لئے خدا تعالیٰ نے ترقیات کو خلافت کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔ اتحاد اور یگانگت قوموں کی ترقی کا راز ہے اور اس خوبی کو حاصل کرنے کے لئے ہمارے اور سارے عالم اسلام کے لئے جو چیز ضروری ہے کہ وہ خلافت کے علم کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیں کے اس سے وابستہ ہو جاویں۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر برادرم احمد یداللہ صاحب کی تھی آپ نے "فلسفہ حیات" کے عنوان پر اسلامی نقطہ نظر سے قرآن مجید سے دلائل دئے کہ ہماری زندگی اس دنیا میں ختم نہیں ہوتی بلکہ اور زندگی بھی ہے جو حیات ابدی کہلاتی ہے۔

مکرم بھائی یداللہ صاحب کے بعد عبدالستار سوکیہ صاحب نے "قرآن مجید کے عجائبات" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقرر موصوف نے کہا کہ قرآن کا ہر لفظ آیت اور سورت ایک معجزہ ہے جس نے اپنے نزول کے زمانہ سے لے کر آج تک سب دشمنوں کو لاجواب کر دیا ہے اور نہ صرف اپنے بلکہ اغیار اس مقدس اور غیر محرف کتاب کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

بیرونی احمدیہ مشنوں کے پیغامات

جلسہ سالانہ اس لحاظ سے بھی خاص برکتوں کا حامل تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے از راہ شفقت انگلستان سے پیغام ارسال فرمایا تھا اسکے علاوہ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر صاحب نے بھی اپنا خصوصی پیغام ارسال فرمایا تھا جو یہ مسلم مشن ہالینڈ کی درخواست پر ذیل کے مبلغین کرام اور بزرگان سلسلہ نے ہمارے جلسہ کے لئے اپنے پیغامات ارسال فرمائے۔ یہ پیغامات جلسہ کے مختلف اوقات میں پڑھ کر سنائے گئے مکرم و محترم عبدالحمید (میجر) مبلغ انچارج جاپان مشن، مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا، چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ اور بزرگوار مکرم حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان۔ مکرم عبدالستار سوکیہ صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار نے "خلافت احمدیہ" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کریول اور اردو زبان میں مسیح موعود کے ظہور کے وقت مسلمانان عالم کی حالت بیان کرتے ہوئے اس عظیم الشان انقلاب کا ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس ہاتھوں پر برپا کیا۔

آخر میں صاحب صدر جناب برادرم جناب حنیف جواہر صاحب نے صرف "انسانی اخلاق" کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے مختلف برائیوں سے اجتناب کرنے اور اچھے اور مخلص احمدی بننے کی احباب کو تلقین کی۔ آپ نے بحیثیت صدر کمیٹی جلسہ سالانہ سب احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے مختلف رنگوں میں تعاون کر کے جلسہ سالانہ کو کامیاب بنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے بعض ضروری اعلانات کئے اور جماعت کو بعض تحریکات سے متعلق اپنے فرائض کو جلد پورا کرنے کی تلقین کی۔ اسی طرح حاضرین سے اپیل کی کہ وہ جماعتی ترقی کے لئے مخلصانہ دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ کرے اسلام کی ترقی و اشاعت اکناف عالم میں مقبول عام کی حیثیت اختیار کر جائے۔ اس کے بعد خاکسار نے لمبی دعا کرائی سب احمدی بھائیوں اور بہنوں نے سلسلہ احمدیہ کی عظمت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور جملہ بیماروں کی شفایابی کے لئے پرسوز دعائیں کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس بخیر و عافیت ہوا۔ اس وقت حاضرین پر خاص کیفیت طاری تھی انہوں نے اسلام زندہ باد، خلافت زندہ باد، اللہ اکبر کے نعرے لگائے۔

جلسہ سالانہ پر مجموعہ تصاویر

سوونیر کا اشاعت

اس روحانی اجتماع کے موقعہ کے لئے پروگرام میں یہ امر بھی شامل کیا گیا کہ ایک یادگاری مجلہ بھی شائع کیا جائے جس میں مختلف مشنوں کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کے فوٹوز اور جماعت احمدیہ کی عظیم الشان ترقیات کو بیان کیا جائے۔ اس رسالہ کے لئے جاپان، انگلینڈ، نائیجیریا، پاکستان سے تصاویر منگوائی گئیں۔ ہالینڈ کے علاوہ دیگر ممالک سے بعض مضامین اکٹھے کئے گئے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک خوبصورت رسالہ جس کو بارہ صفحات اشاعت کرنے میں کامیاب ہو گئے اس رسالہ کے شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے تین زمانوں کے فوٹو بھی شامل کئے گئے جس سے رسالہ بہت مقبول ہوا۔ جلسہ سالانہ میں بہت سے احباب نے اس مجلہ کو خریدا۔ امید ہے کہ یہ مجلہ انشاء اللہ جماعت کی تربیتی و تبلیغی کارکردگی کے میدان میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

اجتماعی لنچ کا فنکشن

پروگرام کے مطابق اختتامی اجلاس کے بعد جملہ حاضرین کے لئے اجتماعی لنچ کے کھانے کا خاطر خواہ انتظام کیا۔ کھانے کی دعوت میں احمدی مستورات کے لئے دارالسلام ہال میں انتظام کیا گیا تھا مردوں اور عورتوں کی طرف باقاعدہ رضا کاروں کی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں چنانچہ انہوں نے بہت خلوص اور چستی کے ساتھ کھانے کی تقسیم کا کام کیا۔ اس موقعہ پر بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس تقریب کی تصاویر بھی اتاری گئیں۔ غرضیکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً پونے دو ہزار افراد کی یہ دعوت بہت کامیاب رہی۔

خلاصہ کلام یہ کہ جماعت احمدیہ ہالینڈ کا سالانہ جلسہ ہر پہلو سے کامیاب رہا۔ ہالینڈ کی سب اطراف سے عاشقان احمدیت اس مقدس اجتماع میں شامل ہوئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کو جذب کرنے کا موقع ملا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدیان جماعت ہالینڈ کو عظیم الشان ترقیات سے نوازے اور اس کا ہر جزو دوسری قوموں کے لئے اسلام کی ایک زندہ تصویر بن جائے تا اس کے نمونے سے لوگوں کو ہدایت نصیب ہو۔ آمین ثم آمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہِ مطالعہ

محترم شیخ محمد عتیق صاحب امیر جماعت احمدیہ اخبار بوریاں

امام ابن تیمیہ پر ایک کتاب "محمد بن عبدالوہاب" کی کچھ عربی ابھی تک "جنین" افضل (علامہ) کی مطالعہ میں آیا ہے۔ یہ تحریر ہے ۲۹۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب میرے زیر مطالعہ ہے۔ یہ کتاب اسلامی پبلشنگ کمپنی لاہور نے اردو ترجمہ شائع کی ہے۔ اس میں حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ پر امام ابن تیمیہ کی تنقید پر تنقید کے عنوان کے تحت بھی کچھ لکھا ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے۔

"نبوت اور رسالت ایک خاص عطیہ الٰہی تھا۔ جو ہر کسی کو نہیں مل سکتا تھا صرف اسی شخص کو عطا ہوتا تھا جو خدا کا برگزیدہ ہوتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ آپ آخری نبی اور رسول تھے اور خاتم النبیین تھے اور آپ نے یہ اعلان فرمایا لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اس کے باوجود حدیثوں میں مذکور ہے کہ قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نازل فرمائیں گے۔ صلیب توڑیں گے۔ سوروں کو قتل کریں گے اور دنیا میں صلح و امان قائم کر دیں گے۔ اہل کتاب میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں ہوگا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لایا ہو۔ اس سے محی الدین عربی یہ استدلال کرتے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا جو کوئی نئی شریعت جاری کرنے والا ہو۔ بلکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی شریعت کو قائم کرے گا۔ دوسرے الفاظ میں تشریعی نبوت ختم ہو چکی ہے۔ مگر نبوت کا مقام باقی ہے۔

فهذا هو الذي انقطع من مقام النبوة۔

(فتوحات مکیہ جلد دوم ص۳)

پس نئی شریعت کی طرف بلانے کا زمانہ ختم ہو چکا اور اس کا دروازہ بند ہو چکا لیکن نبوت کا مقام بند نہیں ہوا۔ ابن عربی کے پاس نبوت اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مقام ہے جس کو انسان حاصل کر سکتے ہیں۔

فالنبوة مقام عند الله يناله الجنس وهو مختص بالأكابر من البشر۔ پس نبوت اللہ کے نزدیک ایک مقام ہے جسکو انسان پاتا ہے اور وہ بڑے انسانوں کے لئے مخصوص ہے۔

ایک شخص کسب کے ذریعہ مقام حاصل کر سکتا ہے۔ یعنی روحانی ریاضتوں کے ذریعہ ایک نبی کی سی کیفیت اور حالت پیدا کر سکتا ہے۔ اس سے یہ ابن عربی منفرد نہیں ہیں بلکہ ان سے پہلے امام غزالی المتوفی ۵۰۵ھ کی رائے بھی یہی تھی۔ چنانچہ ابن عربی لکھتے ہیں۔

فاذا وقفتم على كلام احد من اهل الله اصحاب الكشف فيشير بكلامه الى الاكتساب مثل الغزالي وغيره فليس هو ادعى سوى ما ذكرنا لا اكثر تم کو خدا والے اصحاب کشف میں سے کسی کی بات معلوم ہو کہ وہ اکتساب مقام نبوت کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسے کہ امام غزالی وغیرہ نے کہا تھا تو اس کی مراد اسکے سوا کچھ نہیں تھی جس کو ہم نے ذکر کیا تھا۔

پھر اسکی مزید تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں

صدرنا باب اطلاق لفظ النبوة على هذا المقام مع تحقيقه لئلا يتخيل منخيل الاطلاق فهذا اللفظ يريد نبوة التشريع فيشاط لها عنقه لا بعض الناس فقال عنه انه يقول بالاكتساب النبوة في كيميا السعادة وغيرها ما ادعى ابو حامد غير ما ذكرنا (فتوحات مکیہ جلد دوم ص۳)

پس اس مقام پر اسکے ثابت ہونے کے باوجود نبوت کے لفظ کا اطلاق ہم نے بند کر دیا ہے تاکہ کوئی خیال کرنے والا یہ خیال نہ کرے کہ اس لفظ نبوت کا اطلاق کرنے والا تشریعی نبوت مراد لیتا ہے اور اس طرح غلطی میں پڑ جاتا ہے جیسا کہ بعض لوگوں نے امام ابو حامد غزالی کے متعلق یقین کر لیا اور یہ کہنا شروع کیا کہ انہوں نے اپنی کتاب کیمیائے سعادت وغیرہ میں نبوت کے اکتسابی ہونے کا ذکر کیا ہے۔ خدا کی پناہ۔ ابو حامد کی مراد اسکے سوا کچھ نہیں تھی جس کو ہم نے ذکر کیا تھا۔

(امام ابن تیمیہ ص۲۹۲-۲۹۳)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرماویں

"قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اپنی مجلس کا چندہ جس قدر بھی جمع شدہ ہے فوری طور پر مرکز کو ارسال فرما دیں۔ ہر مجلس کی طرف سے چندہ ہر ماہ کی ۳۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہوتا ہے۔ لہٰذا قائدین اس امر کی سختی کے ساتھ پابندی فرماویں۔"

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلان

ماہ نبوت و فتح کے مطالعہ کے لئے کتاب "تجلیات الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے جو مرکز سے صرف ۵۰ پیسے میں دستیاب ہے۔ اس ماہ کے دوران لازمی طور پر اس کتاب کا مطالعہ خدام سے کروایا جائے اور رہبینہ کے آخر میں امتحان لیکر مرکز کو نتیجہ سے آگاہ کیا جائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ صاحبزادی امۃ المجید بیگم صاحبہ اہلیہ بریگیڈیئر وقیع الزمان خان صاحب لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱/۳ واقع محلہ دار الصدر ربوہ کا اکتال مشترکہ طور پر والد صاحب مرحوم اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد کے نام الاٹ ہے۔ والد صاحب مرحوم کا حصہ ۱/۲ کنال ہے۔ رقبہ چار کنال واقع مابین کوٹھی البشریٰ کو کوٹھی دار السلام میرے نام منتقل ہونے پر باقی وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

درخواست ہے کہ رقبہ چار کنال واقع مابین کوٹھی البشریٰ کو کوٹھی دار السلام میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو دو ماہ تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ضروری گذارش

خدام بھائیوں کو اپنے ترجمان ماہنامہ خالد کی توسیع اشاعت کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر کے اوارہ سے تعاون کرنا چاہیئے

منیجر خالد ربوہ

دورہ انسپکٹر وصایا

محمد صادق صاحب انسپکٹر وصایا حیدرآباد، سندھ اور تھرپارکر ضلع کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ لہٰذا عہدیداران جماعت تعاون فرماویں

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواست دعا

۱۔ افضال احمد صاحب منیر قائد ضلع بہاولپور کے بھائی نسیم احمد صاحب کی اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔

۲۔ مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب آف پتوکی کا میو ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے ابھی داخل ہیں احباب جماعت ان ہر دو کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا دے آمین۔ (ادارہ مبارک جنرل سرگودھا)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ اخاء (اکتوبر) کی کارکردگی جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳)

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۶۴

میں حنیفہ بی بی زوجہ لال دین ناصر صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چندوسامی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

(۲) زیور کانٹے وزنی ایک تولہ ۷ ماشے ۶ رتی -/۱۵۰ "

(۳) ہار طلائی وزنی ۲ تولے (مالیتی)

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الراقمہ: حنیفہ بی بی زوجہ لال دین ناصر صاحب چندوسامی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: منظور احمد ولد کرم بخش صاحب چندوسامی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: صوفی محمد شریف ولد فتح محمد معلم وقف جدید چندوسامی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۵

میں حاجی محمد خان ولد چوہدری احمد دین صاحب قوم گوجر پیشہ تجارت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ۱۳ بیگہ زمین زرعی بارانی مالیت -/۲۶۰۰ روپے

(۲) " " " رہن لی ہوئی -/۵۰۰۰ "

(۳) ایک مکان پختہ و خام مالیتی -/۳۰۰۰ "

(۴) نقد روپیہ -/۲۰,۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: محمد خان چک سکندر ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات۔ گواہ شد: نور محمد ولد محمد حیات چک سکندر ضلع گجرات۔ گواہ شد: عبد اللطیف ولد چوہدری محمد خان صاحب۔ چک سکندر ضلع گجرات

مسل نمبر ۲۱۳۶۶

میں منشی غلام محمد ولد روشن دین بھٹی صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت۔ عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۶/۶-۷ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: منشی غلام محمد بھٹی چک ۱۰۶/۶-۷ ڈاکخانہ فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد: سیکرٹری مال چک ۱۰۶/۶-۷ تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد: بشیر احمد ولد محمد ابراہیم انسپکٹر ڈھمایا۔ ربوہ

مسل ۲۱۳۶۷

میں محمد سعید ولد محی الدین صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن میتکی راجپوتاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ۲۶ کنال اراضی زرعی مالیتی -/۶۵۰۰ روپے

(۲) ایک عدد مکان جس کا ۱/۲ حصہ میری ملکیت ہے مالیتی -/۶۶۶ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: محمد سعید میتکی راجپوتاں ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: مرزا شکر دین ولد مرزا الہ دین صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ وصیت نمبر ۲۰۰۲۲۔ گواہ شد: عبد الرشید امیر حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۸

میں منور احمد ولد حسن محمد صاحب قوم جٹ زمیندار پیشہ زمینداری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ۴۷/T.D.A ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) زمین نہری زرعی چار ایکڑ چھ کنال قیمت -/۹۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: منور احمد چک ۴۷/T.D.A ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: بشیر احمد ولد حسن محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ۴۷/T.D.A تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: بشیر الدین محمود مربی ۵/۵ ملک سنز مسلم بازار بھکر۔ ضلع میانوالی۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۹

میں بشیر احمد ولد حسن محمد صاحب قوم جٹ زمیندار پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۴۷/T.D.A ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) زمین نہری زرعی چار ایکڑ چھ کنال قیمت -/۹۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: بشیر احمد چک ۴۷/T.D.A ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: منور احمد چک ۴۷/T.D.A ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی۔ گواہ شد: بشیر الدین محمود ۵/۵ ملک سنز مسلم بازار بھکر ضلع میانوالی

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ابا جان چوہدری بشیر احمد صاحب چند ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ حالت تشویشناک ہے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
(امۃ الباسط ملک اراضی یعقوب سیالکوٹ)

(۲) مکرم احمد دین صاحب ترکھان کو گزشتہ ماہ چھت پر سے گرنے کی وجہ سے پاؤں پر سخت چوٹ آئی ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(بشیر احمد اختر مربی سلسلہ ڈیرہ غازیخان)

(۳) میں عرصہ دو سال سے بعارضہ دمہ بیمار ہوں صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(قاضی دین محمد۔ مکان نمبر ۹۶/۴ فیڈرل ایریا (بی) وسٹیج۔ کراچی

"سرنور" والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں:
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)
ٹرنک بازار۔ سیالکوٹ

زچگی کے مختلف مراحل میں
معاون دایہ
ادویات سے استفادہ فرمائیں۔ تفصیلی لٹریچر مفت
نذیر میڈیکل سنٹر۔ دارالیمن ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد اسماعیل صاحب اور تحریف قرآن؟ یا سہوِ لسان و قلم؟

اہل حدیثوں کے امیر اور "حضرت العلام" مولانا محمد اسماعیل صاحب نے خطبہ جمعہ میں ایک بار مندرجہ ذیل آیت پڑھی:-

"وانّ الساعة اٰیة لاریب فیھا وانّ اللہ یبعث من فی القبور ہ"

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور (مورخہ ۲۸ جون ۱۹۶۳ء صفحہ ۲)

حالانکہ اصل آیت یہ ہے:-

"وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ہ" (حج - آیت: ۸)

"امیر شریعت" سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور تحریف قرآن؟

اسے جوشِ خطابت قرار دیا جائے گا یا محض سہوِ کتابت؟

ویسے تو "امیر شریعت" سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے بقول اپنے ایک معتقد خاص مسمی جانباز مرزا ۲۱ ستمبر ۱۹۵۱ء کو ۹ بجے شب آرام باغ کراچی میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جنگ سے متعلق شریعت کے کچھ احکام بیان کئے اور دوران تقریر کہا:-

"جنگ کے متعلق شریعت کے بھی کچھ احکام ہیں اور جنگ کے مختلف حالتوں کے متعلق ہیں۔ ایک تو وہ وقت ہے کہ جب جنگ جاری ہے۔ توپوں کے دھانے کھل رہے ہیں۔ آسمان سے آگ برس رہی ہے اور ایک حالت وہ ہے جس وقت کہ بظاہر جنگ کے کوئی آثار نہیں اس وقت کے لئے فرمایا۔ واعدوا لھم ما استطعتم (تقی مطابق اصل نقل) تیار کرو دشمنوں کے لئے۔ وہ دشمن کوئی ہو۔ کہیں ہو۔ کبھی ہو من قوۃ قوت قرآن نے ایک جامع لفظ کہہ دیا۔ ایک زمانہ میں بندوق قوت تھی اور آج توپ بھی قوت ہے۔ فرمایا کہ قوت مہیا کرو۔"

(خطبات امیر شریعت - مرتبہ جانباز مرزا صفحہ ۸۷ شائع کردہ مکتبہ "تبصرہ" (بیرون دہلی گیٹ) لاہور)

اگر "امیر شریعت" قرآن مجید کا نام نہ لیتے تو سمجھا جا سکتا تھا کہ انہوں نے اپنی کسی شریعت کا ذکر کیا ہے جس کے وہ امیر تھے۔ لیکن چونکہ انہوں نے قرآن کے حوالہ سے جنگ سے متعلق احکام بیان کرتے ہوئے واعدوا لھم ما استطعتم کے الفاظ بقول جانباز مرزا اپنی زبان سے ادا کئے تو پھر ہر شخص یہ حق رکھتا ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو "امیر شریعت" تسلیم کرنے والے علماء سے دریافت کرے کہ وہ بتائیں کہ "امیر شریعت" کا بیان کردہ آیت جو یقیناً عربی زبان میں ہے قرآن میں کہاں وارد ہوئی ہے؟ یہ الفاظ ہیں کس زبان کے؟ یہ تحریف ہے یا اضافہ؟ کیا "امیر شریعت" ہونے کی حیثیت میں انہیں قرآن میں تحریف و تبدیل یا اضافہ کا حق حاصل تھا؟ تو پھر کیا اسے جوشِ خطابت قرار دیا جائے گا یا محض سہوِ کتابت؟

درخواست دعا

میری خوش دامن محترمہ مریم بی بی صاحب اہلیہ چوہدری غلام حسین صاحب آسٹریلیا میں سوزش کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ نیم بیہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(میجر عبدالقادر - دارالرحمت شرقی - ربوہ)

انجزائر - ۲۰ نومبر - عرب سربراہوں کی کانفرنس میں افریقی اور عرب ملکوں کا ایک مشترکہ محاذ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو صہیونی اور نو آبادیاتی نظام، صہیونیت اور نسلی تعصب کی لعنتوں کے خلاف متحدہ کارروائی کرے گا۔

جلسہ سالانہ پر رضاکار لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر مستورات کی قیام گاہ میں خاصی بڑی تعداد مستورات کی مقیم ہوتی ہے ان کے لئے طبی امداد کا انتظام ضروری ہوتا ہے۔ احمدی لیڈی ڈاکٹر درنسیں یا پانچ دن کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ ایسی ڈاکٹر جو اپنی خدمات پیش کرنا چاہیں۔ جلد سے جلد دفتر انشاء اللہ مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی لکھیں کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں وہ کہاں قیام کریں گی۔

(مریم صدیقہ - صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شادی کی تقاریب

(۱) ۱۴ نومبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ ڈاکٹر صفی اللہ صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی (جاپان) ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ بارات ربوہ سے سانگھڑ (سندھ) روانہ ہوئی۔ وہیں پر رخصتانہ عمل میں آیا۔ اس تقریب پر مکرم قریشی محمد افضل صاحب سابق مبلغ افریقہ نے دعا کرائی۔ ڈاکٹر صفی اللہ خان صاحب کا نکاح ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ دختر جناب ڈاکٹر پیر فضل الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سانگھڑ (سندھ) سے سات ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

۱۸ نومبر بروز اتوار چوہدری عطاء الرحمن صاحب نے اپنے مکان واقع محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت شامل ہوئے۔ دعوت کے اختتام پر مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین!

(۲) خاکسار کے بیٹے عزیزم آغا انعام الحق عباسی کا نکاح عزیزہ شکیلہ نگہت صاحبہ بنت مکرم محمد اسماعیل صاحب فوق مرحوم سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کیمبلپور نے ۱۷ نومبر کو عزیزہ کے برادر اکبر مکرم منور احمد صاحب وحید کے مکان واقع واہ کینٹ پر پڑھا۔ اور اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ دوسرے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں مکرم رفیع الدین صاحب بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ نے دعا کرائی۔ ۱۹ نومبر کو خاکسار نے اپنے مکان واقع واہ سیمنٹ ورکس میں دعوت ولیمہ دی جس میں احباب جماعت اور عزیزوں کے علاوہ دوسرے دوستوں نے بھی شرکت کی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار - آغا منظور الحق عباسی - واہ سیمنٹ ورکس)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

الجزائر - ۲۰ نومبر - مصر کے صدر سادات نے قاہرہ روانہ ہونے سے پہلے اخبار نویسوں کو بتایا کہ امن مذاکرات شروع ہونے سے پہلے مشرق وسطیٰ کے متعدد ملکوں کے وزرائے خارجہ کا اجلاس بھی ہوگا۔ جس میں روس اور امریکہ بھی شریک ہوں گے۔

لاہور - ۳۰ نومبر - چناب کے بائیں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مکانات کی تعمیر و مرمت کے لئے اسی کروڑ روپے کی رقم قرضوں کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔ یہ بات آج صوبائی وزیر صنعت و آبپاشی نے صوبائی اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے بتائی۔

اسلام آباد - ۳۰ نومبر - وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو ایک دن کے دورہ پر اتوار کو کویت جائیں گے وہ امیر کویت شیخ صباح السالم الصباح سے دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانے کے مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔

لندن - ۳۰ نومبر - ایران کے وزیر اعظم مسٹر امیر عباس ہویدا نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان بہترین تعلقات قائم ہیں اور ان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایرانی وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اور ایران دونوں کو اقوام متحدہ میں بھی حکومت کی پالیسیوں پر تشویش ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴